**ISTITUTO COMPRENSIVO "CARPI 2"**
**Via M. Jones 1- Carpi (MO)**

سکول سال۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

# والدین کے لیے نرسری سکول کے اصول و قوانین

## اوقات:۔

- تمام والدین و فیمیلیز پہ لازم ہے کہ ان تمام اوقات کی پابندی کی جائے

سکول میں داخلہ: 30۔7 بجے سے 00۔9 بجے تک

سکول سے چھٹی کے دو اوقات ہیں: پہلا وقت 30۔12 سے 00۔13 بجے تک

دوسرا وقت 45۔15 سے 00۔16 بجے تک

مزید رکنے کے اوقات (جنہوں نے درخواست کی ہوئی ہے) 00۔16 سے 15۔18 بجے تک

- سکول کے نظم کو اچھے انداز میں چلانے کے لیے ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل اوقاتی قوانین کی پابندی کی جائے:

- جو بچے سکول میں کھانا نہیں کھاتے وہ سکول میں 30۔8 کے بعد داخل ہوں گے اور 30۔11 بجے گھر واپس چلیں جائیں گے۔
- جو بچے سکول میں 00۔13 بجے کے بعد تک رکے ان پہ لازم ہے کہ وہ سیکنڈ ٹائم 00۔15 بجے تک آرام کریں۔

## بچوں کو سکول چھوڑنا اور لینا:۔

- جو بچوں کو سکول لائے اس پہ لازم ہے بچے کو اندر کلاس روم تک چھوڑے اور اساتذہ کو اطلاع دے کہ بچہ آ گیا۔
- سکول کے اوقات کی پابندی کرنا لازمی وضروری ہے۔
- صبح کے وقت ضروری کام کی وجہ سے (ڈاکٹر وغیرہ کی اپوئنٹمنٹ) تاخیر ہونے کی صورت میں والدین پہ لازم ہے کہ اساتذہ کو اطلاع کریں۔ اگر انہیں ضروری وجوہات کی بناپہ بچے کو سکول سے چھٹی کے وقت سے پہلے لینا ہو تو والدین فارم فل کر کے اور دستخط کر کے بچوں کو لے جاسکتے ہیں۔ مگر پھر دوبارہ سکول میں حاضری 00۔11 بجے کے بعد ممکن نہیں ہو گی۔
- اگر والدین کے علاوہ کوئی اور شخص بچوں کو لینے آئے (نانا، نانی، دادا، دادی، خالہ، ماموں، چاچو، پھوپھو یا کوئی دوست) تو اس کے لیے والدین پہ لازم ہے کہ پہلے فارم فل کر کے سکول میں اساتذہ کو جمع کروائیں۔ اس کے بعد جو شخص لینے آئے گا اس کی ذمہ داری ہو گی۔ سکول یا اساتذہ کی کوئی ذمہ داری نہیں ہو گی۔
- قانونی وجوہات کی بناپہ بچوں کو کسی بھی ایسی فرد کے ساتھ گھر نہیں بھیجا جاسکتا جس کی عمر 18 سال سے کم ہو۔
- ہر روز جب بھی بچوں کو لینے آئیں تو کلاس روم سے نکلتے ہوئے اساتذہ کو جانے کی اطلاع دیں۔
- جب والدین بچوں کو لینے آئیں تو ان سے گزارش ہے کہ بچوں کی ذمہ داری و حفاظت کی خاطر سکول کے اندر اور سکول کے باہر کی جگہ میں نہ رکیں۔
- تمام والدین جب بھی سکول سے نکلیں تو یاد سے گیٹ بند کر کے جائیں اور کبھی بھی بچوں کو گیٹ کھولنے کی عادت نہ ڈالیں۔

- سکول سے چھٹی ہر صورت میں 16-00 بجے ہو جانی چاہیے۔ اس ٹائم کے بعد صرف وہی بچے رک سکتے ہیں جن کے لیے والدین نے مزید رکنے کی درخواست کمونے میں جمع کروائی ہو۔ چھٹی کا ٹائم 16-00 بجے کا ہے۔ جو والدین تاخیر سے بچوں کو لینے آئیں گے انہیں اس سروس کی فیس ادا کرنا ہو گی۔

## بچوں کی خوراک کی لیے اصول و قوانین:۔

- جب سکول میں بچے کی طبیعت ٹھیک نہ رہے تو اساتذہ والدین کو بلوا کر بچے کو گھر بھیج دیں۔
- بچوں کی صحت کے حوالے سے سکول میں وہی قوانین ہیں جو کہ ہمارے صوبے کے مہکمۂ صحت نے طہ پائے ہیں۔
- سکول میں ہونے والے کسی بھی حادثے کی صورت میں اساتذہ ایک فارم فل کریں اور والدین 3 دن کے اندر بچے کا چیک اپ کروا کے ڈاکٹر کی یا پرونتو سکورسو کی سرٹیفیکیٹ سکول میں جمع کروائیں۔
- اساتذہ کو اجازت نہیں کہ وہ بچوں کو کسی قسم کی بھی ادویات پیش کر سکیں۔ کسی خصوصی صورت میں اگر اس چیز کی ضرورت ہو بھی تو اساتذہ خود بچے کے ڈاکٹر سے رابطہ کریں گے۔
- اور لازمی بات ہے کہ جو بھی بچہ سکول آئے اسے صحت یاب ہونا چاہیے اور اس کی طبعیت و صحت ایسی ہونی چاہیے کہ وہ سکول کی تمام سرگرمیوں میں حصہ لے سکے (باہر گراونڈ میں بھی سرگرمیوں میں بھی حصہ لے سکیں)
- دوپہر کا کھانے کی مینیو اور سیکنڈ ٹائم کی بریک کا کھانے کی اشیاء پہلے سے طہ پاتی ہیں۔ اگر آپ کو اپنے بچے کی صحت و ضروریات کی بنا پہ کچھ تبدیلی کروانا ہو تو آپ کو .A.S.L سے رابطہ کرنا ہو گا۔
- صحت کی حفاظتی وجوہات کی بنا پہ گھر میں بنی ہوئی کسی بھی چیز کو سکول میں لانے کی اجازت نہیں۔

- گھر سے دیگر اشیاء (پیسٹری، جوسیز، بسکٹ، وغیرہ) لانے کی بھی اجازت نہیں تاکہ بچوں کے مابین لڑائی جھگڑا پیدا نہ ہو اور تاکہ اساتذہ اپنے نظم کو بہتر طریقے سے چلا سکیں۔
- حفاظتی وجوہات کی بناپہ کسی صورت میں بھی بچے کو ٹوفی یا ببل نہیں دے سکتے۔ اگر آپ بچوں کو ٹوفیز دینا چاہیں تو آپ سے گزارش ہے کہ آپ ٹوفیز کا پیکٹ اساتذہ کو دیں تاکہ وہ خود بچوں میں تقسیم کریں۔

## لباس کی تراش خراش:۔

- بچوں کو سکول ایسے لباس اور ایسے جوتوں میں بھیجیں جس میں وہ بالکل easy رہیں۔ کوشش کریں کہ لباس میں زیادہ بٹن و بیلٹ وغیرہ والی قمیض و پینٹ نہ ہو۔
- لازم ہے کہ بچوں کا ایک extra سوٹ سکول میں ہر وقت موجود رہے تاکہ اگر کسی وقت بچوں کو کپڑے بدلنے کی ضرورت پڑے تو وہ سوٹ کام آسکے۔ یہ extra سوٹ موسم کے مطابق ہونا چاہیے اور جب اسے دھونے کے لیے گھر لے جائیں تو اسکا متبادل سوٹ سکول میں ضرور رکھنا ہے۔
- اگر کسی وقت اساتذہ سکول سے بچے کو کوئی لباس پہنا کر بھیجیں تو وہ کپڑے دھو کر واپس سکول لانا لازم ہے۔
- بچوں کے تمام کپڑوں پہ کوئی نشانی ضرور لگائیں تاکہ تمام بچوں کے کپڑے مکس ہو کر گم نہ ہو جائیں۔
- کوشش کریں کہ سکول میں بچوں کو کوئی کھلونا نہ دے کر بھیجیں تاکہ بچوں کے درمیان کھلونوں کے لیے لڑائی و جھگڑا نہ ہو۔ اور بالخصوص ایسے کھلونے بھیجنے کی بالکل اجازت نہیں جن سے بچوں کو کوئی چوٹ، نقصان یا کوئی خطرہ پہنچے۔ گھر سے لائے ہوئے کھلونے گم ہونے یا ٹوٹنے کی صورت میں اساتذہ جواب دہ نہیں ہوں گے۔

**نوٹ:۔** تمام والدین سے گزارش کی جاتی ہے کہ ان اصول و قوانین کو اپنے علم میں رکھیں اور والدین کے علاوہ جو جو شخص بچوں کو سکول میں چھوڑنے یا لینے آئے اس ہر فرد کے علم میں بھی رکھیں تاکہ ان پہ عمل کر کے سکول کو ایک بہترین نظم دیا جا سکے۔ شکریہ